www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فکر و نظر

مولانا سعید مجتبیٰ السعیدی

شریعتِ اسلامیہ کی نظر میں

شہید کون ہے؟

جو شخص اللہ کی راہ میں لڑتا ہوا مارا جائے وہ "شہید" کہلاتا ہے۔ یہ اس قدر عظیم مرتبہ ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کی تمنا فرمائی اور مختلف فرامین میں اس کی فضیلت و اہمیت سے امت کو آگاہ کیا۔

"قتل فی سبیل اللہ" کے علاوہ بھی چند صورتیں ایسی ہیں کہ اگر مومن کو اس میں سے کسی بھی صورت میں موت آجائے تو وہ اللہ کے ہاں "مرتبہ شہادت" سے نوازا جاتا ہے۔ چنانچہ 'صحیح مسلم' باب بیان الشہداء میں ہے:

"عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا تَعُدُّوْنَ الشَّهِيْدَ فِيْكُمْ؟ قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ! مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ. قَالَ: إِنَّ شُهَدَاءَ أُمَّتِيْ إِذًا لَقَلِيْلٌ. قَالُوْا: فَمَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللهِ؟ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ فَهُوَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شَہِیْدٌ وَ مَنْ مَاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَہِیْدٌ وَ مَنْ مَاتَ فِی الطَّاعُوْنِ فَھُوَ شَہِیْدٌ"

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم شہید کسے سمجھتے ہو؟" صحابہ نے کہا: "یا رسول اللہ! جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے۔" آپ نے فرمایا: "تب تو میری امت کے شہداء بہت تھوڑے ہوں گے۔" صحابہ بولے: "یارسول اللہ! پھر وہ کون لوگ ہیں؟" آپ نے فرمایا: "اللہ کی راہ میں قتل ہو جانے والا شہید ہے۔ طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنے والا شہید ہے۔ پیٹ کی بیماری میں مرنے والا بھی شہید ہے۔"

صحیح مسلم کی دوسری روایت میں "ڈوب" کر مرنے والے کو بھی شہید کہا گیا ہے:

"عَنْ اَبِیْ مَالِكٍ الْاَشْعَرِیِّ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ فَصَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَہٗ فَرَسُہٗ اَوْ بَعِیْرُہٗ اَوْ لَدَغَتْہُ ھَامَّۃٌ اَوْ مَاتَ عَلٰی فِرَاشِہٖ بِاَیِّ حَتْفٍ شَاءَ اللّٰہُ فَاِنَّہٗ شَہِیْدٌ وَ اِنَّ لَہُ الْجَنَّۃَ"

(ابوداؤد)

"حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا، "جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے اور فطری موت مر جائے یا قتل ہو جائے یا گھوڑا یا اونٹ اسے گرا دے یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی زہریلی چیز کاٹ کھائے یا جیسے اللہ کو منظور ہو بستر پر ہی موت آجائے، تو وہ شہید ہے اور اس کے لئے جنت ہے۔"

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ اَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيْدٌ (ترمذی، ابو داؤد۔ نسائی)

"حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے، جو شخص اپنا دفاع کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔ مال کی حفاظت کرتے ہوئے جو شخص مارا جائے، وہ شہید ہے جو شخص اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے وہ شہید ہے۔"

صَحَّحَ الدَّارَ قُطْنِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ مَوْتُ الْغَرِيْبِ شَهَادَةٌ" (فتح الباری: ۶/۴۳)

"امام دار قطنی نے حضرت ابن عمرؓ کی صحیح حدیث سے بیان کیا ہے کہ مسافر کی موت شہادت ہے۔"

وَ لِابْنِ حِبَّانَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِىْ هُرَيْرَةَ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا مَاتَ شَهِيْدًا" (فتح الباری: ۶/۴۳)

امام ابن حبان، ابو ہریرہؓ کی حدیث سے بیان کرتے ہیں کہ جو شخص سرحد پر پہرہ دیتے ہوئے مارا جائے وہ بھی شہید ہے۔"

حافظ ابن حجرؒ نے دیگر روایات کے حوالہ سے درج ذیل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشخاص کی شہادت کا بھی ذکر کیا ہے:

آگ میں جل جانے والا۔ نمونیہ کی بیماری میں مرنے والا۔ نفاس کی حالت میں فوت ہونے والی عورت۔ بلندی سے گر جانے والا اور جس پر کوئی عمارت وغیرہ آ پڑے اور جسے درندے پھاڑ کھائیں۔ یہ بھی حکماً شہید ہیں۔

ان احادیث سے ثابت ہوا کہ:

- جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

اس کے علاوہ:

- اللہ کی راہ میں فطری موت مر جانے والا۔
- طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو کر مرنے والا۔
- پیٹ کی بیماری سے مرنے والا۔
- پانی میں ڈوب کر مر جانے والا۔
- سواری سے گر کر جس کی موت واقع ہو۔
- کسی زہریلی چیز کے کاٹنے سے مرنے والا۔
- دین کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جانے والا۔
- اپنا دفاع کرتے ہوئے مر جانے والا۔
- اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے موت کا نشانہ بننے والا۔
- اپنے اہل و عیال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جانے والا۔
- مسافری کی حالت میں جسے موت آ گئی ہو۔
- اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے فوت ہونے والا۔
- آگ میں جل کر مر جانے والا۔
- نمونیہ میں مبتلا ہو کر مرنے والا۔
- بحالتِ نفاس مرنے والی عورت
- بلندی سے گر کر یا جس پر کوئی عمارت گر پڑی اور اس کی موت واقع ہوئی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و بجسے درندے پھاڑ کھائیں۔

یہ سب لوگ شہید کے حکم میں ہیں اور ان کے لئے جنت ہے مگر یاد رہے کہ یہ عظیم مرتبہ، سعادت اور فضیلت صرف اسی صورت میں مل سکتی ہے جبکہ مرنے والا صحیح معنوں میں مسلمان اور ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والا ہو۔

مگر ہمارے نام نہاد معاشرہ میں لفظ "شہید" کو اس قدر بے جا اور غلط استعمال کیا جا رہا ہے کہ ہر ایرے غیرے مرجانے والے کو "شہید" جیسے عظیم لقب سے ملقب کر دیا جاتا ہے۔

و خواہ وہ خاندانی دشمنی میں مارا جائے۔

و خواہ حکومت کے خلاف بغاوت کرتا مارا جائے۔

و خواہ کسی ادارہ کے خلاف احتجاجی جلوس میں گولی کا نشانہ بن جائے۔

و خواہ سیاسی پارٹیوں اور جماعتوں کے اختلاف کا نشانہ بن جائے۔

و خواہ اسے قتل وغیرہ کے گھناؤنے اور بھیانک جرائم کی پاداشس میں پھانسی پر چڑھایا گیا ہو۔

و اور خواہ مرنے والا بے نماز، مشرک، شرابی اور دین سے لاتعلقی کی زندگی گزارنے والا ہو۔

ہمارے معاشرہ میں آج کے نام نہاد مسلمان ایسے مجرموں کو بڑی فراخدلی کے ساتھ "تمغۂ شہادت" سے نواز دیتے ہیں۔ اس سے لفظ "شہید" کی عظمت اور وقار اس قدر مجروح ہوا ہے کہ سنجیدہ طبقے "شہادت" کے مستحق افراد کو بھی شہید کہنے اور لکھنے سے گریز کرنے لگے ہیں۔

فَمَا لِهٰٓؤُلَاۤءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝

(النساء: ۷۸)

خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں، ورنہ تعمیل ممکن نہ ہوگی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ